URDU

Refugee Legal Support

معلوماتی دستاویزپناہ
گزین کنونشن 1951

پناہ کا دعوی کرنا کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

پناہ کا دعوی کرنا

جب آپ پناہ کا دعوی کرتے ہیں:

- آپ حفاظت کی درخواست کر رہے ہیں۔
- آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ کا ملک محفوظ نہیں ہے، اس لیے آپ وہاں واپس نہیں جا سکتے۔
- آپ اس ملک میں رہنے کا حق مانگ رہے ہیں جس میں آپ پناہ کا دعوی کر رہے ہیں، کیونکہ آپ کےلیے اپنے آبائی ملک واپس جانا محفوظ نہیں ہے۔

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔

Version 01 - May 2024

قانون کے مطابق "پناہ گزین" کون ہوتا ہے؟

پناہ گزین کون ہے؟ قانونی تعریف

لوگ کئی وجوہات کی بنا پر اپنے ملک چھوڑتے ہیں۔ تاہم، صرف کچھ وجوہات ہیں جو قانونی طور پر پناہ گزین کی تعریف کے اندر آتی ہیں۔

اس کے لیے قانون، پناہ گزین کنونشن 1951 ہے، جو جنیوا کنونشن بھی کہالتا ہے۔

یہ وہ قانون ہے جسے ممالک اس بات کا فیصلہ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں کہ کوئی شخص پناہ گزین ہے یا نہیں۔

دنیا کے 146 ممالک نے اس قانون پر دستخط کیے، اس کا مطلب ہے کہ ان تمام ممالک میں پناہ گزین کون ہے اس کی تعریف یکساں ہے - چاہے آپ کینیڈا، یونان، برطانیہ، فرانس، جرمنی وغیرہ میں پناہ کا دعوی کریں۔

سیاسی پناہ کا طریقہ کار - بشمول حکام کے ساتھ آپ کے انٹرویوز - کو یہ سمجھنے کے لیے مرتب کیا گیا ہے کہ آیا آپ کی کہانی پناہ گزین کی قانونی تعریف کے مطابق ہے۔

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔

قانون کے مطابق، آپ پناہ گزین ہیں اور آپ کو پناہ گزین کا درجہ دیا جانا چاہیے، اگر:

1
آپ کو ایذا رسانی کا ایک پختہ اور سچا ڈر ہے

2
ایذا رسانی کا یہ خوف آپ کی نسل، مذہب، قومیت، سیاسی رائے، مخصوص سماجی گروہ ("کنونشن وجوہات") کی بنا پر ہے۔

3
آپ کے اپنے ملک کے حکام آپ کی حفاظت نہیں کر سکتے یا نہیں کریں گے۔

4
آپ اپنے ملک میں کہیں بھی محفوظ نہیں رہ سکتے - کوئی محفوظ حصہ نہیں ہے جہاں آپ منتقل ہو سکتے ہیں۔

ان نکات میں سے ہر ایک کو ذیل میں مزید تفصیل سے بیان کیا جائے گا۔

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔

ایک پختہ اور سچا خوف ایذا رسانی کا

1

"ایک پختہ اور سچا خوف"

اس کا مطلب ہے کہ آپ واقعی خوفزدہ ہیں اور آپ کسی ایسی چیز سے خوفزدہ ہیں جو واقعتا ہو سکتی ہے - یہ کوئی غیر معقول خوف یا بال جواز خوف نہیں ہے۔

"ایذا رسانی کا"

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ گھر واپس جائیں تو آپ کے بنیادی انسانی حقوق سے انکار یا نمایاں طور پر خالف ورزی کی جائے گی۔ ضروری نہیں ہے کہ ایذا رسانی آپ کو مارنے کی کوشش کرنا ہو، یہ بھی ضروری نہیں کہ یہ جسمانی ہو، تاہم یہ کچھ سنگین ہونا چاہیے۔ اس کا انحصار شخص اور اس کی صحت یا کمزوری پر ہو گا - مثال کے طور پر، ہو سکتا کہ ایک بچے کے لیے جو ایذا رسانی ہو وہ ایک صحت مند بالغ کے لیے نہ ہو۔

آپ کے آبائی ملک میں امتیازی سلوک یا مشکالت عام طور پر کافی نہیں ہوتی ہیں۔ اگرچہ بعض صورتوں میں یہ ظلم و ستم کے مترادف ہو سکتا ہے اگر یہ بہت سنگین ہو۔

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔

ایک پختہ اور سچا خوف ایذا رسانی کا

1

اہم بات یہ ہے کہ آیا آپ کو مستقبل میں ستایا جا سکتا ہے:

- لوگ اکثر سوچتے ہیں کہ پناہ گزین ہونے کے لیے انہیں یہ ظاہر کرنا الزمی ہے کہ وہ پہلے ہی اپنے ملک میں ظلم و ستم کا شکار ہو چکے ہیں۔ یہ قانون کی طرف سے ضروری نہیں ہے
- یہ ممکن ہے کہ ایک مثبت فیصلہ لیا جائے اور آپ کو ایک پناہ گزین کے طور پر تسلیم کیا جائے چاہے آپ نے اپنے ساتھ کچھ برا ہونے سے پہلے ہی اپنا آبائی ملک چھوڑ دیا ہو۔
- اگر آپ کو پہلے ہی آپ کے آبائی ملک میں ستایا گیا تھا، تو اس کا ذکر کرنا ضروری ہے، کیونکہ یہ اس بات کی نشاندہی کر سکتا ہے کہ مستقبل میں وہی چیز دوبارہ ہو سکتی ہے۔
- تاہم، صرف اس لیے کہ حکام کا ماننا ہے کہ آپ کو پہلے ہی ستایا جا چکا ہے، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کو ایک مثبت فیصلہ ملے گا اور آپ کو ایک پناہ گزین کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔
- سوال یہ ہے کہ کیا آپ کو مستقبل میں ستایا جا سکتا ہے، اگر آپ اپنے ملک واپس جاتے ہیں۔

آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ اگر آپ اپنے آبائی ملک واپس گئے تو آپ کو اب بھی کیوں خطرہ ہو گا۔ اگر آپ کو خطرہ الحق تھا یا آپ کو ماضی میں تکلیف ہوئی ہے تو یہ کافی نہیں ہے۔ اگر آپ مستقبل میں خطرے میں نہیں ہوں گے، تو آپ کو مثبت فیصلہ نہیں ملے گا۔

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔

ایک پختہ اور سچا خوف ایذا رسانی کا

1

آپ کو کس کا خوف ہے کہ وہ آپ کو ستائے گا؟

- ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے ملک کے حکام سے خوفزدہ ہوں - جو اقتدار میں ہیں، حکومت، پولیس، فوج وغیرہ۔
- آپ ان لوگوں سے بھی خوفزدہ ہو سکتے ہیں جن کا حکام سے کوئی تعلق نہیں - مثال کے طور پر مختلف/ حریف نسلی، مذہبی یا سیاسی گروہ، خاندان یا آپ کے حلقے کے افراد۔

ایذا رسانی کا خوف آپ کے آبائی ملک چھوڑنے کے بعد ہو سکتا ہے۔

- ہو سکتا ہے کہ جب آپ نے اپنا ملک چھوڑا ہو تو آپ کو ظلم و ستم کا خوف نہ ہو، تاہم آپ کے جانے کے بعد صورتحال بدل گئی ہے اور آپ کے لیے واپس جانا خطرناک ہو گا۔
- یہ اس لیے ہو سکتا ہے کہ آپ کے ملک کی صورتحال بدل گئی ہے۔
- یہ اس لیے بھی ہو سکتا ہے کہ آپ نے اپنا ملک چھوڑنے کے بعد ایسے کام کیے ہیں جنہوں نے آپ کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔

وہ وجوہات جن سے آپ کو ایذا رسانی کا خوف ہے ("کنونشن وجوہات")

2

پناہ گزین کا درجہ حاصل کرنے کے لیے، آپ کا ظلم و ستم کا خوف ان وجوہات میں سے ایک)یا زیادہ(کی وجہ سے ہونا
چاہیے۔ انہیں "کنونشن وجوہات" کے نام سے جانا جاتا ہے کیونکہ وہ قانون، پناہ گزین کنونشن میں درج ہیں:

1. آپ کی نسل - جس میں نسل، قبیلہ، رنگ شامل ہے۔
2. آپ کا مذہب - اس میں کوئی مذہب نہ ہونا (الحاد)؛ اپنے ماضی کے مذہب کو ترک کرنا (ارتداد)؛ یا مذہب کی تبدیلی شامل ہیں۔
3. آپ کی قومیت - شہریت، یا آپ کی زبان/ثقافتی شناخت چاہے اسے قانونی طور پر تسلیم نہ کیا گیا ہو۔ اگر آپ کی کوئی قومیت نہیں ہے تو یہ بھی اہم ہے، اسے بے وطنی کہتے ہیں۔
4. آپ کی سیاسی رائے - کسی رسمی سیاسی گروہ یا جماعت میں ہونا ضروری نہیں، صرف حکام کے خالف ہو۔
5. کسی خاص سماجی گروہ میں آپ کی رکنیت - اس کا مطلب ہے کہ آپ کے ملک میں آپ کے ساتھ مختلف سلوک کیا جا رہا ہے جائے گا کیونکہ آپ یا آپ کی شناخت کے بارے میں کچھ ایسا ہے جسے آپ تبدیل نہیں کر سکتے (مثال کے طور پر، جنسیت)۔

- پناہ گزین کا درجہ حاصل کرنے کے لیے، جس وجہ سے آپ کو ظلم و ستم کا اندیشہ ہے اس کا تعلق مندرجہ باال وجوہات میں سے کسی ایک سے ہونا چاہیے۔
- شاید آپ کو خطرہ ہے کیونکہ مندرجہ باال چیزوں میں سے ایک آپ کے بارے میں فرض کی گئ ہے - مثال کے طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ آپ ہم جنس پرست ہیں، لیکن آپ نہیں ہیں، یا حکومت کو لگتا ہے کہ آپ ان کےخالف ہیں، لیکن آپ نہیں ہیں۔ یہ بھی شمار ہوتا ہے، اہم بات یہ ہے کہ آپ مندرجہ باال وجوہات میں سے کسی ایک کی وجہ سے خطرے میں ہیں۔
- بعض اوقات مندرجہ باال وجوہات میں سے ایک سے زیادہ ایک ہی وقت میں الگو ہو سکتی ہیں۔

اگر آپ اوپر دی گئی 5 وجوہات کے عالوہ دیگر وجوہات کی بناء پر ظلم و ستم سے ڈرتے ہیں، تو یہ ضروری نہیں کہ یہ اس ملک کی ذمہ داری ہو کہ آپ کی حفاظت کرے جس میں آپ پناہ کا دعو ی کر رہے ہیں۔

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔

وہ وجوہات جن سے آپ کو ایذا رسانی کا خوف ہے ("کنونشن وجوہات")

2

- اگر آپ یورپ میں پناہ کا دعو ٰی کرتے ہیں لیکن جس نقصان کا آپ کو خدشہ ہے اس کا تعلق ان 5 "کنونشن وجوہات" سے نہیں ہے، تب بھی آپ کو ایک اور درجہ دیا جا سکتا ہے جسے سبسیڈیاری تخفظ (subsidiary protection) کہا جاتا ہے۔
- پناہ گزین کی حیثیت اور سبسیڈیاری تخفظ (subsidiary protection) دونوں کو "تحفظ کی حیثیت" کہا جاتا ہے۔ اگر اجازت دی جاتی ہے، تو آپ کو اس ملک میں رہنے کا حق حاصل ہے جس میں آپ نے پناہ کا دع وی کیا ہے کیونکہ یہ سمجھا گیا ہے کہ آپ کے لیے اپنے ملک میں واپس جانا محفوظ نہیں ہے۔
- پناہ کا دعوی کرتے ہوئے، آپ وضاحت کر سکتے ہیں کہ آپ کو اپنے ملک میں کیوں خطرہ ہے لیکن آپ پناہ گزین کی حیثیت اور سبسیڈیاری تخفظ (subsidiary protection) کے درمیان انتخاب نہیں کر سکتے۔
- کسی کو سبسیڈیاری تخفظ (subsidary protection) فراہم کرنا ہے یا نہیں، اس پر ایک مختلف قانون (ڈائریکٹو EU/2011/95) کے مطابق غور کیا جاتا ہے، لیکن کسی علیحدہ درخواست کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو دونوں حیثیتوں کے لیے خود بخود جانچا کیا جائے گا۔
- زیادہ تر ممالک میں، سبسیڈیاری تخفظ (subsidiary protection) حاصل کرنے کے فوائد پناہ گزینوں کی حیثیت کے مقابلے میں کم ہیں۔

ماتحت تحفظ فراہم کرنے کے لیے ایک حقیقی خطرہ ہونا چاہیے کہ آپ کو شدید نقصان پہنچے گا۔ سنگین نقصانکی مثالوں میں شامل ہیں: سزائے موت/ پھانسی، تشدد، مسلح تصادم میں تشدد جو اتنا برا ہے کہ اس سے عام شہری متاثر ہوتے ہیں۔

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔

آپ کے اپنے ملک کے حکام آپ کی حفاظت نہیں کر سکتے

3

پناہ گزین کا درجہ حاصل کرنے کے لیے، آپ کو یہ ظاہر کرنا ہو گا کہ آپ کے آبائی ملک میں حکام آپ کی حفاظت نہیں کر سکتے۔

اگر آپ اپنے آبائی ملک میں حکام سے ڈرتے ہیں، تو ظاہر ہے کہ وہ آپ کی حفاظت نہیں کر سکتے۔ تاہم، آپ کو اس کے باوجود اس کی وضاحت کرنی ہو گی۔ اگر آپ کو کسی اور کی طرف سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے، تو پناہ کے انٹرویو کے دوران آپ سے پوچھا جا سکتا ہے کہ آپ اپنے ملک کے حکام، جیسے پولیس سے تحفظ کیوں حاصل نہیں کر سکے۔ اگر آپ کے لیے اپنے آبائی ملک کے حکام سے آپ کی حفاظت کے لیے کہنا ناممکن یا غیر حقیقی ہے، تو آپ کو اس کی وجہ بتانا ہو گی

منطق یہ ہے کہ - اپنا ملک چھوڑ کر یہاں پناہ کا دعوی کیوں کریں گے آپ اپنے ملک کے حکام سے گھر پر ہی تحفظ حاصل کر سکتے؟

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔

4 آپ اپنے آبائی ملک میں کہیں اور نہیں جا سکتے

پناہ گزین کا درجہ حاصل کرنے کے لیے، آپ کو یہ ظاہر کرنا ہو گا کہ آپ کے آبائی ملک میں کوئ بھی جگہ بھی آپ کے لیے محفوظ نہیں ہے۔ پناہ کے انٹرویو کے دوران، آپ سے یہ وضاحت کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے کہ آپ اپنے ہی ملک کے کسی دوسرے حصے میں کیوں نہیں جا سکتے، تاکہ آپ ظلم و ستم کے خوف سے بچ سکیں۔

اگر آپ حکام سے ڈرتے ہیں اور وہ حکام آپ کے پورے ملک میں برسراقتدار ہیں، تو یہ واضح ہو سکتا ہے کہ آپ کہیں بھی محفوظ نہیں رہ سکتے۔ تاہم، آپ کو اس کے باوجود اس کی وضاحت کرنی ہوگی۔

اگر آپ اپنے ملک کے کسی دوسرے عالقے میں منتقل ہو سکتے ہیں، لیکن آپ کو وہاں بھی سنگین خطرات یا مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا، تو آپ کو اس کی بھی وضاحت کرنی چاہیے۔ آیا آپ سے اپنے گھر کے عالقے سے باہر نئی زندگی شروع کرنے کے لیے کہنا مناسب ہے یا نہیں اس کا انحصار آپ کے انفرادی حاالت پر ہوگا۔

مثال کے طور پر، اگر آپ اپنے ملک میں ایک مضبوط خاندانی نیٹ ورک کے ساتھ ایک پڑھے لکھے، غیر شادی شدہ، صحت مند آدمی ہیں - تو شاید یہ تجویز کیا جا سکتا ہے کہ آپ ملک میں کہیں اور جا کر نئی زندگی شروع کریں۔ اگر آپ اکیلی ماں ہیں جنہیں صحت کے سنگین مسائل ہیں، کوئی تعلیم یا خاندانی تعاون نہیں ہے، تو یہ مناسب نہیں ہو گا کہ آپ کو اپنے آبائی ملک کے کسی نامعلوم حصے میں جا کر نئی زندگی شروع کرنے کا مشورہ دیا جائے۔

منطق یہ ہے کہ - اپنا ملک چھوڑ کر یہاں پناہ کا دعوی کیوں کریں گے آپ اپنے ملک کے اندر ہی کہیں اور محفوظ رہ سکتے؟

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔

پناہ کے لیے آپ کے دعوے پر فیصلے

منفی فیصلہ

اگر آپ کا پناہ کا دعویٰ مسترد ہو جاتا ہے، تو آپ کو اپیل کرنے کا حق ہونا چاہیے۔ جس کی ایک آخری تاریخ ہوگی، اس لیے جلد از جلد قانونی مشورہ حاصل کرنا ضروری ہے۔

مثبت فیصلہ

اگر آپ کو پناہ گزین کا درجہ دیا جاتا ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کے پاس پناہ کے دعوے پر مثبت فیصلہ ہے اور آپ کو اس ملک میں رہنے کی اجازت ملنی چاہیے جس میں آپ پناہ کا دعویٰ کر رہے ہیں اور رہائشی اجازت نامہ حاصل کر

رہے ہیں - عام طور پر یہ محدود سالوں کے لیے ہوتی ہے اسے دوبارہ جاری کروانے کے موقع کے ساتھ۔

ہر ملک مختلف ہے لہذا اگر ممکن ہو تو انفرادی قانونی مشورہ حاصل کرنا ضروری ہے۔

!ہم آپ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں

انتباہ - یہ عام معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے اور یہ قانونی مشورہ نہیں ہے۔
دوسرے قوانین اور طریقہ کار آپ پر الگو ہو سکتے ہیں اور انفرادی مشورے کو ہمیشہ طلب کیا جانا چاہیے۔